

۷۔ شرح : اگر یہ تشبیہ بھی زلف و رخسار کے لیے مناسب معلوم نہ ہو تو چلیے ، رخسار کو صبح کی نماز اور زلف کو عشا کی نماز سمجھ لیتے ہیں۔

۸۔ شرح : اگر یہ تشبیہ بھی آپ کے دل کو پسند نہ آئے تو رخسار کو کعبے کی قندیل اور زلف کو کعبے کا غلاف مان لیتے ہیں۔

۹۔ شرح : لیکن اسد ان تمام تشبیہوں کو رد کر کے کہتا ہے کہ زلف سویدا ہے اور رخسار اللہ تعالیٰ کا نور ہے۔



یہ غزل بھی مجموعہ
آسی ہی سے لی
گئی ہے اور عرشی
صاحب نے بھی
اسے اپنے مجموعے
میں شامل کر لیا
ہے۔

نسیم صبح جب کنگال میں بُوے پیر بن لائی
پٹے یعقوبؑ ساتھ اپنے نویدِ جان و تن لائی
وقارِ ماتمِ شبِ زندہ دارِ حیر رکھنا تھا
سپیدی صبح غم کی دوش پر رکھ کر کفن لائی
شہیدِ شیوہ منصور ہے اندازِ رسوائی

۱۔ شرح :
صبح کی نسیم نے
حضرت یوسفؑ کو
پیرا بن کی خوشبو
کنداں میں پہنچائی

مُصیبتِ پیشگی مدعا دار و رسن لائی
وفادامن کش پیرا یہ وہستی ہے اے غالب
کہ پھر نر نہت گہِ غربت سے تا حدِ وطن لائی

تو یہ خوشبو حضرت یعقوبؑ کے جسم و جان دونوں کے لیے خوش خبری بن کر آئی۔

۲۔ لغات : شبِ زندہ دارِ ہجر : فراق کی راتوں
میں جاگنے والا۔